© rasailojaraid.com

چنگاری فیضانِ الٰہی سے شعلۂ جوالہ بن کر دلوں کو گرمائے اور منور کرے"۔ مجیب الرحمٰن شامی نے لکھا: "اِس کوچے (تصنیف) میں ان کا یہ پہلا قدم ہے، لیکن عشق کی ایک جست نے ایسا قصّہ تمام کیا ہے کہ وہ بہت سے لکھنے والوں کو کہیں پیچھے چھوڑ گئے ہیں"۔ ڈاکٹر نصیر احمد ناصر نے یوں اظہارِ تاثر کیا۔ "سفرِ فوز و فلاح ایک ایسی داستانِ شوق و جذب و مستی ہے جسے خونِ جگر سے رقم کیا گیا ہے"۔

اب میرے لیے اتنی ہی بات کہنے کو باقی رہ گئی کہ اس کتاب کو پڑھتے ہوئے میں نے اپنے گذشتہ سفرِ حرمین کو خواجہ غفور احمد کی معیت میں اِس سرے سے اُس سرے تک ایک بار پھر طے کیا اور یہ بات میں اُن کو خط میں لکھ بھی چکا ہوں۔

باقی اس کے اندر کیا ہے؟ — کا جواب جبھی ملے گا، جب آپ پڑھیں گے! خواجہ صاحب آپ کو پورا سفر کرا دیں گے اور ان کی نگارش کا نشہ آپ کو ذرا بھی تکلیف محسوس نہ ہونے دیگا۔

پاکستان اسٹیٹ آئیل ریویو خصوصی سیرت نمبر

بہ اہتمام جناب سید امجد حسین منیجنگ ڈائرکٹر پاکستان اسٹیٹ آئیل کمپنی لمیٹڈ - پی - ایس - او - نویں منزل، داؤد سنٹر، پوسٹ بکس نمبر ۳۹۸۳ - کراچی۔

مرتب سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم! جناب شاہ مصباح الدین شکیل۔

پاکستان اسٹیٹ آئیل کے کارپرداز اس لحاظ سے خاص قدر و احترام کے مستحق ہیں کہ ابھی تک اِن تیلوں میں تیل ہے۔ یعنی قوم کی مادّی خدمت کے علاوہ وہ ایمانی و روحانی خدمات کی بھی راہیں نکالتے رہتے ہیں کیا عظیم الشان خدمت ہے کہ پی ایس او کے "ترجمان" جریدہ نے سیرتِ احمد مجتبیٰ پر متعدد خاص نمبر نکالے، پھر ان کے سارے مباحث یک جا مرتب کر کے ایک شاندار کتاب قوم کے ہاتھوں تک پہنچا دی۔ اس میں سیرتِ پاک کے دو بڑے ابواب بیان ہوئے۔ ۱- پیدائش سے حرا تک اور پھر ۲- غارِ حرا سے مسجد قبا تک۔ یہاں سے آگے مدینہ کی داستان ہے۔ اس داستان کا پہلا عنوان ہے "مسجدِ قبا سے میدانِ بدر تک"۔ یہ حصہ پی۔ ایس۔ او کے جرنل (ترجمان) —

© rasailojaraid.com